مہارت سازی اور خوابوں کی تعبیر کی ایک دہائی

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) کے 10 سال

اہم نکات

وزارتِ مہارت ترقی وصنعت کاری نے 2014 سے اپنی مختلف اسکیموں کے ذریعے 6 کروڑ سے زائد بھارتی شہریوں کو بااختیار بنایا ہے۔

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) کے تحت 2015 سے اب تک ملک بھر میں 1.6 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں کو تربیت دی گئی ہے۔

متعلقہ نصاب کو ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے **مصنوعی ذہانت (اے آئی)**، **روبوٹکس** اور **انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی)** تک توسیع دی گئی ہے۔

11 جولائی 2025 تک، پی ایم کے وی وائی **4.0** کے تحت 25 لاکھ سے زائد امیدواروں کو تربیت دی جاچکی ہے۔

تعارف

بھارت کی بڑھتی ہوئی نوجوان آبادی میں بے پناہ امکانات پوشیدہ ہیں، لیکن اس آبادیاتی فائدے سے استفادہ کرنے کے لیے موزوں ہنر مندی کی ضرورت ہے۔ حکومت، مہارت سازی، اپرنٹس شپ، صنعت کاری، عالمی لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق نوجوانوں کو تیار کرنے اور روایتی پیشوں کو فروغ دینے جیسے مربوط اقدامات کے ذریعے اپنے شہریوں کو معاشی وسماجی ترقی کا محرک بنانے کے لیے بااختیار بنارہی ہے۔ سال 2014 سے، وزارتِ مہارت ترقی وصنعت کاری نے اپنی مختلف اسکیموں کے ذریعے 6 کروڑ سے زائد بھارتی شہریوں کو اپنے اور ملک کے روشن مستقبل کی تعمیر کے لیے بااختیار بنایا ہے۔

اس تبدیلی کے مرکز میں ملک کا **اسکل انڈیا مشن (ایس آئی ایم)** ہے، جو مختلف پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو صنعت سے جڑی ہوئی ضروری اور موزوں مہارتوں سے آراستہ کر رہا ہے۔ یہ اقدامات مہارت سازی، از سرِ نو ہنر سیکھنے اور ہنر کی ترقی پر مرکوز ہیں، جن کے ذریعے لاکھوں افراد کو پائیدار کیریئر کے لیے ضروری عوامل فراہم کیے جارہے ہیں۔ ہنر مندی کے فقدان کو دور کرکے، جدت کو فروغ دے کر اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرکے، **اسکل انڈیا مشن** ایک خود کفیل اور ترقی یافتہ بھارت کی راہ ہموار کر رہا ہے۔

اسکل انڈیا مشن (ایس آئی ایم)

اسکل انڈیا مشن، مختلف اسکیموں کے تحت، مہارت سازی، از سرِ نو تربیت، اور ہنر کو مزید بہتر کرنے سے متعلق تربیت **مہارت کے ترقی مراکز/اداروں کے ایک وسیع نیٹ ورک** کے ذریعے فراہم کرتا ہے۔

فروری 2025 میں، از سرِ نو تشکیل شدہ '**اسکل انڈیا پروگرام**' کو 23-2022 سے 26-2025 کی مدت کے لیے منظوری دی گئی۔ اس پروگرام کے تحت **پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا 4.0 (پی ایم کے وی وائی 4.0)**، **پردھان منتری نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (پی ایم-این اے پی ایس)** اور **جن شکشن سنستھان (جے ایس ایس)** اسکیم کو ایک مرکزی شعبہ جاتی اسکیم میں ضم کر دیا گیا ہے۔

1. **پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا(پی ایم کے وی وائی)** – یہ اسکیم دیہی علاقوں سمیت ملک بھر کے نوجوانوں کو پہلے سے حاصل شدہ تعلیم کی پہچان (آر پی ایل) کے ذریعے قلیل مدتی ہنر مندی کی تربیت اور مہارت کی ترقی / دوبارہ تربیت کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

2. **جن شکشن سنستھان (جے ایس ایس)** یہ اسکیم 15 سے 45 سال کی عمر کے ان افراد کو پیشہ ورانہ مہارت فراہم کرتی ہے جو ناخواندہ، نو آموز یا دسویں / بارہویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد اسکول چھوڑ چکے ہیں۔ یہ اسکیم دیہی اور کم آمدنی والے شہری علاقوں میں خواتین، درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) ، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، اور اقلیتوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرتی ہے۔ مالی سال 19-2018 سے 24-2023 کے دوران اس اسکیم کے تحت 26 لاکھ سے زائد افراد کو تربیت دی جا چکی ہے۔

3. **نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس)** – یہ اسکیم تربیت حاصل کرنے والوں کو وظیفے کے لیے مالی معاونت فراہم کر کے اپرنٹس شپ کو فروغ دیتی ہے۔ تربیت میں صنعتوں میں بنیادی تعلیم اور ورک پلیس / عملی تربیت دونوں شامل ہوتے ہیں۔ پی ایم – این اے پی ایس کے تحت، 19 مئی 2025 تک 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 51,000 سے زائد اداروں کی شمولیت کے ساتھ 43.47 لاکھ سے زیادہ تربیت یافتگان کو ملازمت دی جا چکی ہے۔

ہنر مندی کے فروغ کے لیے ایک موزوں اور جوابدہ ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم) قائم کرنے کی غرض سے، 16 جون 2025 کو حیدر آباد اور چنئی میں نیشنل اسکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس (این ایس ٹی آئی) میں دو نئے سنٹر ز آف ایکسی لنس کا اعلان کیا گیا۔ یہ مراکز ابھرتے ہوئے شعبوں کی ضروریات کے مطابق اعلیٰ معیار کے تربیت کاروں کی تربیت اور خصوصی مہارتوں کے لیے قومی حوالہ جات مراکز کے طور پر کام کریں گے۔

مستقبل کی کایا پلٹ: پی ایم کے وی وائی - مہارت سازی کے ایک دہائی کی علامت

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا(پی ایم کے وی وائی) کا آغاز **15 جولائی 2015** کو ملک میں ہنر مندی کو فروغ دینے اور اس کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت نوجوانوں کو **مفت قلیل مدتی مہارت کی مفت تربیت** فراہم کی جاتی ہے، اور **مہارت کی سند (اسکل سرٹیفکیٹ)** حاصل کرنے پر **مالی انعام** دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

اس اسکیم کا مقصد **صنعت اور نوجوانوں کی روزگار کی صلاحیت**، دونوں کو فروغ دینا ہے۔ تجرباتی طور پر **پی ایم کے وی وائی (16-2015)** کے کامیاب نفاذ کے بعد، **پی ایم کے وی وائی 20-2016** کو جغرافیائی اور موضوعاتی لحاظ سے وسعت دے کر، اور **میک اِن انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، اور سوچھ بھارت** جیسے حکومتِ ہند کے دیگر مشنوں کے ساتھ بہتر ہم آہنگی پیدا کرتے ہوئے نافذ کیا گیا۔

3 types of training under

PMKVY 4.0

Short-Term Training (STT)

NSQF (National Skills Qualification Framework) -aligned courses of 300-600 hours (or longer if industry demands) will be offered at accredited centres. On-Job Training (OJT), as required by NCVET (National Council for Vocational Education and Training), is included, with duration based on the role.

Recognition of Prior Learning (RPL)

Candidates with relevant skills can get certified after assessment, enabling industry-recognized certification. Upskilling is emphasized, with higher-level certification available after coursework and assessment.

Special Projects

Project-based short-term skilling initiatives targeting marginalized groups, difficult areas, and specialized or future job roles, possibly outside regular programs. These may be residential or non-residential and can receive certain exemptions with Executive Committee approval.

Source: Ministry of Skill Development and Entrepreneurship

Target Group, Eligibility and Geographical Coverage

	Short Term Training	Special Projects	Recognition of Prior Learning
Target Group	Candidates looking for fresh skilling, re-skill/upskill, out of education candidates, school/ college dropouts or unemployed youth of India nationality	Marginalized, vulnerable groups, etc. requiring special attention or jobs -roles with focus on future skills.	Candidates with prior learning experience or skills and willing to get assessed and certified.
Eligibility	Indian nationals possessing valid Aadhaar and fulfilling eligibility criteria of respective job role. In case of RPL, prior experience will be required in the job role for which RPL certification is being sought and as specified in the job role.		
Age Group	15-45 years	15-45 years	18-59 years
Geograp-hical coverage	Special attention to aspirational, backward, border, tribal and Left-Wing Extremism (LWE) affected districts, including skilling requirement for other countries.		

Source: Ministry of Skill Development and Entrepreneurship

اس اسکیم کے تحت، امتحان کامیاب کر کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے ہر ایک امیدوار کو حوصلہ افزائی کے طور پر 500 روپے کا انعام دیا جاتا ہے۔ پی ایم کے وی وائی کے پہلے تین مراحل - یعنی پی ایم کے وی وائی 1.0، 2.0 اور 3.0، جنہیں مالی سال 2015-16 سے 2021-22 کے

دوران نافذ کیا گیا تھا جس میں قلیل مدتی تربیت کے جز کے تحت روزگار (پلیسمنٹ) پر نظر رکھی گئی۔ پی ایم کے وی وائی 3.0 تک، ایس ایس ٹی کے تحت سرٹیفائیڈ امیدواروں کی روزگار حاصل کرنے کی شرح 42.8 فیصد رہی۔

پی ایم کے وی وائی 4.0 کے تحت، تربیتیافتہ امیدواروں کو اپنے کیریئر کے مختلف راستے منتخب کرنے کے قابل بنانے اور انہیں اس کے لیے مناسب رہنمائی فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مہارت، تعلیم، روزگار اور صنعت کاری سے متعلق پورے ماحولیاتی نظام کو جوڑنے کے مقصد سے اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب (ایس ڈی آئی ایچ) پلیٹ فارم کا آغاز کیا گیا ہے۔

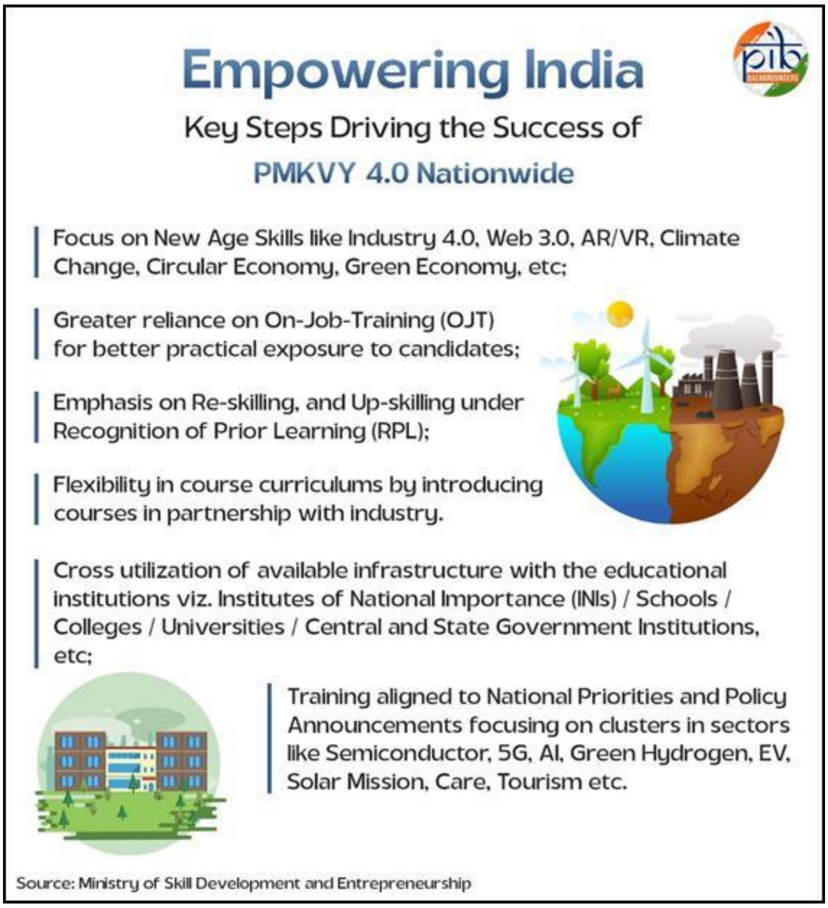

نوجوانوں کو بااختیار بنانا، ملک کو مضبوط بنانا

پی ایم کے وی وائی 1.0: سال 16-2015 میں اس کے پائلٹ مرحلے کے دوران 19.85 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی۔

پی ایم کے وی وائی 2.0: اس مرحلے میں 1.10 کروڑ امیدواروں کو تربیت دی گئییا رہنمائی فراہم کی گئی۔

پی ایم کے وی وائی 3.0: اس مرحلے کے تحت دو خصوصی پروگرام شروع کیے گئے: کووڈ-19 وبا کے اثرات کو کم کرنے کے لیے کووڈ یودھاؤں کے لیے ایک خصوصی کریش کورس پروگرام۔

نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت عمومی تعلیم کے ساتھ پیشہ ورانہ تعلیم کے انضمام اور قومی دھارے میں شامل ہونے کے لیے اسکل حب انیشیٹو (ایس ایچ آئی) پی ایم کے وی وائی 3.0 کے تحت کل 7.37 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی، جن میں سے 1.20 لاکھ امیدوار سی سی پی-سی ڈبلیو کے تحت اور 1.8 لاکھ امیدوار ایس ایچ آئی کے تحت شامل تھے۔

پی ایم کے وی وائی 4.0: اس مرحلے کے تحت، گزشتہ تین مالی سالوں (23-2022، 24-2023، 25-2024) کے دوران، 31 دسمبر 2024 تک ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 1244.52 کروڑ روپے استعمال کیے جا چکے ہیں۔ **11 جولائی 2025 تک، اس مرحلے کے تحت 25 لاکھ سے زائد امیدواروں کو تربیت دی جا چکی ہے۔**

گزشتہ چند سالوں میں، پی ایم کے وی وائی کے تحت 1.63 کروڑ سے زیادہ امیدواروں کو مینوفیکچرنگ، تعمیرات، صحت کی دیکھ بھال، آئی ٹی، الیکٹرانکس، خردہ کاروبار وغیرہ جیسے مختلف شعبوں میں تربیت دی گئی ہے۔

پی ایم کے وی وائی کے ذریعے قومی ہنر مندی کی ترقی

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) بھارت کے قلیل مدتی ہنر مندی کی ترقی سے جڑے ماحولیاتی نظام کی بنیاد بن چکا ہے۔ اس کا مقصد ایک منظم اور معیاری تربیت اور توثیق کے نظام کے ذریعے ملک کے تمام شعبوں کے نوجوانوں کو عملی مہارات اور روزگار کی ضروریات کے مطابق ہنر مندی سے آراستہ کرنا ہے۔

گزشتہ چند سالوں میں، پی ایم کے وی وائی کے تحت امیدواروں کو مینوفیکچرنگ، تعمیرات، صحت کی خدمات، انفارمیشن ٹیکنالوجی، الیکٹرانکس، خردہ کاروبار اور دیگر متنوع شعبوں میں تربیت دی گئی ہے۔

پی ایم کے وی وائی کے ذریعے تصدیق شدہ ہنر مندی کی تربیت ملک کے دیہی اور دور دراز علاقوں تک پہنچائی گئی، جس سے روزگار کے مواقع کی دستیابی کو جمہوری بنایا گیا۔ شمولیت اس اسکیم کا ایک اہم ستون رہی ہے۔ اس کے تحت تربیت حاصل کرنے والوں میں 45 فیصد خواتین شامل تھیں، اور درج فہرست ذات (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کی تعداد بھی نمایاں رہی۔

وقت کے ساتھ، پی ایم کے وی وائی کی ترقی مستقبل کی معیشت کی ضروریات کو پورا کرنے کے مقصد سے ہوئی اور اس کے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے اس میں جدید شعبے شامل کیے گئے، جیسے مصنوعی ذہانت، ڈرون ٹیکنالوجی، روبوٹکس، میکٹرونکس اور انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی)۔

پی ایم کے وی وائی کے اختراعی اقدامات:

خصوصی منصوبے: حاشیے پر موجود گروپوں کے لیے ہنر مندی کی تربیت میں تریپورہ میں 2,500 برُو قبیلے کے امیدواروں، آسام اور منی پور کی جیلوں میں قیدیوں، اور 18 ریاستوں میں پنکھ منصوبے کے تحت 13,834 امیدواروں (جن میں 70 فیصد خواتین شامل ہیں) کو تربیت دینا شامل تھا۔

روایتی دستکاری اور ہنر کی بہتری: پی ایم کے وی وائی 3.0 کے تحت، 2,243 خواتین کو جموں و کشمیر کے نمدا دستکاری میں تربیت دی گئی۔ ناگالینڈ اور جموں و کشمیر کے دستکاروں اور بُنکروں کے لیے ایک آر پی ایل ہنر کی بہتری منصوبے کے تحت 9,605 امیدواروں کو تربیت دی گئی۔ دونوں منصوبوں کی قیادت دستکاری اور کارپیٹ (قالین) سیکٹر اسکلز کونسل نے کی۔

ہنر کو مرکزی دھارے میں لانا: پی ایم کے وی وائی اہم حکومتی اقدامات (جیسے پی ایم سوریہ گھر، وائبرینٹ ولیج پروگرام، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ، جل جیون مشن، گرین ہائیڈروجن مشن) کی حمایت کرتا ہے اور ان منصوبوں میں ہنر کی ترقی کو وسیع اثرات کے لیے شامل کرتا ہے۔

کووڈ-19 ردعمل: 1.2 لاکھ سے زائد صحت کارکنوں کو کووڈ جنگجوؤں کے لیے تیار کردہ کریش کورس پروگرام کے ذریعے تربیت دی گئی۔

ہنر ہب منصوبہ: این ای پی 2020 (قومی تعلیمی پالیسی) کے تحت، اسکولوں اور کالجوں کو پیشہ ورانہ مراکز کے طور پر استعمال کرتے ہوئے 1.23 لاکھ سے زائد نوجوانوں کو تربیت دی گئی۔

ماضی کی تعلیم کی شناخت (آر پی ایل): غیر رسمی کارکنوں کی مہارت کو رسمی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، جس سے طویل تربیت کے بغیر روزگار کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ڈیجیٹل اور نتائج پر مبنی بہتری: اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب (ایس آئی ڈی ایچ) تربیت پر ڈیجیٹل طور پر نگرانی کرتا ہے، آدھار پر مبنی تصدیق کو یقینی بناتا ہے اور ادائیگی کو کارکردگی سے جوڑتا ہے۔

تعلیمی نقل و حرکت: پی ایم کے وی وائی 4.0 ہنر سے متعلق قابلیتوں کو اکیڈمک بینک آف کریڈٹس (اے بی سی) کے ساتھ جوڑتا ہے، جس سے ہنر اور رسمی تعلیم کے درمیان کریڈٹ کی منتقلی ممکن ہوتی ہے۔

ہنر کی ترقی کو مزید مستحکم کرنے والے اضافی منصوبے

پی ایم وشوکرما یوجنا

17 ستمبر 2023 کو شروع کی گئی اس اسکیم کا مقصد اپنے ہاتھوں اور اوزاروں سے کام کرنے والے 18 تجارتوں کے کاریگروں اور کاریگروں کو مکمل مدد فراہم کرنا ہے۔ اسکیم کے اجزاء میں پی ایم وشوکرما سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ کے ذریعے پہچان، ہنر مندی کی اپ گریڈیشن، ٹول کٹ مراعات، قرض کی امداد، ڈیجیٹل لین دین کے لیے مراعات اور مارکیٹنگ میں مدد شامل ہیں۔ پی ایم وشوکرما کو مرکزی شعبے کی اسکیم کے طور پر نافذ کیا جائے گا، جسے مکمل طور پر حکومت ہند کی طرف سے مالی اعانت فراہم کی جائے گی، جس کی ابتدائی لاگت 13,000 کروڑ روپے ہوگی اور یہ 2027-28 تک پانچ سال تک چلے گی۔

13 جولائی 2025 تک پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت 2.7 کروڑ سے زائد درخواستیں جمع کی جا چکی ہیں، جن میں سے 29 لاکھ سے زائد درخواستیں کامیابی کے ساتھ رجسٹر کی جا چکی ہیں۔

دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیا یوجنا (ڈی ڈیو-جی کے وائی)

25 ستمبر 2014 کو شروع کی گئی ڈی ڈیو-جی کے وائی نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (این آر ایل ایم) کا ایک حصہ ہے۔ اس کے دوہرے مقاصد دیہی غریب گھرانوں کی آمدنی کو متنوع بنانا اور دیہی نوجوانوں کی کیریئر کی خواہشات کو پورا کرنا ہے۔

اس اسکیم کے تحت، 65 فیصد امیدواروں کو تربیت مکمل کرنے کے بعد فائدہ مند روزگار حاصل ہو چکا ہے۔ مالی سال 2014-15 سے اب تک مجموعی طور پر 16,90,046 امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے اور نومبر 2024 تک 10,97,265 امیدواروں کو نوکری مل چکی ہے۔

دیہی خود روزگار اور تربیتی ادارے (آر ایس ای ٹی آئی)

جنوری 2009 میں شروع کی گئی اس اسکیم کا مقصد دیہی نوجوانوں میں کاروباری جذبہ بڑھانے کے لیے تربیت حاصل کرنے والوں کو مسلسل حوصلہ افزائی فراہم کرنا ہے۔ اس کے تحت، اعلیٰ معیار کی رہائشی مفت تربیت اور تربیت مکمل کرنے کے بعد کریڈٹ لنکنگ کے ساتھ پیروی کا ایک مؤثر ڈھانچہ فراہم کرنا ہے۔ چونکہ آر ایس ای ٹی آئی بینک سے جڑے ہوئے ادارے ہیں، اس لیے انہیں مخصوص شناخت دینے کے لیے متعلقہ اسپانسر بینکوں کے نام پہلے سے ہی لگا دیے جاتے ہیں۔

30 جون 2025 تک، مالی سال 2025-26 میں مجموعی طور پر 56,69,369 امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے، جبکہ مالی سال 2016-17 میں 22,89,739 امیدواروں کو تربیت فراہم کی گئی تھی۔

نتیجہ

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) ایک سرکاری پروگرام سے آگے بڑھ گئی ہے۔ یہ اسکیم ہنرمندی کے فروغ اور زندگی بھر سیکھنے کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے ہندوستان کے عزم کی علامت ہے۔ شمولیت کو فروغ دے کر، اختراع کو اپناتے ہوئے اور تبدیلی کے لیے پائیداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ اسکیم لاکھوں لوگوں کو وہ اوزار اور اعتماد فراہم کر رہی ہے جس کی انہیں تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ضرورت ہے۔ جیسا کہ بھارت علم پر مبنی معیشت کی طرف بڑھ رہا ہے، پی ایم کے وی وائی ایک ہنرمند، کاروباری اور عالمی سطح پر مسابقتی افرادی قوت کی تشکیل کے عمل میں بنیادی کردار ادا کرنے میں سرگرم ہے تاکہ ملک کے آبادیاتی منافع کو بروئے کار لانے کا خواب مکمل طور پر پورا ہو سکے۔

حوالہ جات:

Ministry of Skill Development

· https://www.skillindiadigital.gov.in/pmkvy-dashboard
· https://www.msde.gov.in/offerings/schemes-and-services/details/pradhan-mantri-kaushal-vikas-yojana-2-0-pmkvy-2-0-2016-20-AzM3ETMtQWa
· https://www.msde.gov.in/media/gallerydetail/digital-launch-of-pradhan-mantri-kaushal-vikas-yojana-3-0-pmkvy-3-0-2020-21-QjM3YTMtQWa
· https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/179/AU2410.pdf?source=pqals
· https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2003662
· https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2034984
· https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115272
· https://www.skillindiadigital.gov.in/home-dashboard/jss-dashboard
· https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2131391
· https://pmvishwakarma.gov.in/
· https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2098551

Ministry of Rural Development: https://dashboard.rural.nic.in/dashboardnew/rseti.aspx

Download in PDF

***

ش ح۔ ش آ۔ ش ب۔ ش ا۔ ع ن

U.No-2721

Social Welfare

A Decade of Building Skills & Empowering Dreams

10 years of Pradhan Mantri Kaushal Vikas Yojana

(Backgrounder ID: 154880)